دبدبۂ سکندری

نواب سید رضا علی خان صاحب بہادر [illegible]

نائب مدیر صابر حسن قادری

مدیر فضل حسن صابری

[illegible]

بفیضِ روحانی تاج الصلحاء انیس الفقراء حضرت مولانا شاہ فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

بفضلِ خدا [illegible] حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار
اخبار ہر دوشنبہ کو ۷۰ سال سے ریاست رامپور [illegible]
شائع ہوتا ہے [illegible] بزرگان دین و ملت [illegible]
[illegible] گورنمنٹ [illegible] تعلقات
[illegible] انگریزی اخبارات [illegible] تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں
(۲) قیمت [illegible] ریاست [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرات سادات کرام [illegible]
[illegible] (۳) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فضل حسن خان صابری [illegible]

[illegible]

[illegible] (۱۰) [illegible]

(۱۱) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ بھیجئے

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور اسٹیٹ

مدت طبع	[illegible]	نصف کالم	ایک کالم	[illegible]	
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
تین ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

لطف سخن

سرور کائنات کے [illegible]

(از نتیجۂ فکر جناب منشی پیارے لال صاحب رونق مصنف دیوان رونق دہلوی)

نظر آئے جلوہ ہر گھڑی کیونکر محمد کا
قدم لاؤں ... [illegible] شاخ طوبیٰ ہی
فرشتوں نے پڑھیں [illegible]
نظر آتی ہے جو صورت [illegible]
[illegible] خوف [illegible]
[illegible] نقش [illegible]
[illegible]
نشان مخلوق کا ہو [illegible]
بگر کیونکر محبوب دو عالم [illegible]
مجھے [illegible] آرزو کی پیاس [illegible]
اگر جائے اپنے کو زمین یثرب [illegible]

ازل سے ہے دل [illegible] محمد کا
[illegible] انور محمد کا
نظر آیا [illegible] محمد کا
[illegible] خواب [illegible] محمد کا
[illegible] محمد کا
نظر آیا [illegible] انور محمد کا
[illegible] محمد کا
[illegible] صورت انسان [illegible] محمد
[illegible] عاشق صادق [illegible]
نظر آئے [illegible] محمد کا
بنا دوں [illegible] محمد کا

[illegible] رسالت ختم [illegible] ہوگا اب کوئی ہمسر محمد کا

نہ ہو کیوں قدر رونق در ہم و اوج جنت کی
کہ ہو بیٹھا ہوا اسکے مرے دل پر محمد کا

(از جناب چودھری دلگیر رام صاحب کوثری [illegible] ضلع [illegible])

عظیم الشان ہے شان محمد
[illegible] ساری
[illegible] سب [illegible]
[illegible]
[illegible]
نبی کا نطق ہے نطق الٰہی
خدا کا نور ہے نور محمد
ابو بکر و عمر عثمان و حیدر
علی [illegible]
علی کا نفس ہے نفس محمد
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] کوثری [illegible]
[illegible] محمد

خدا ہے مرتبہ دان محمد
کتاب حق ہے قرآن محمد
[illegible] جان محمد
[illegible] محمد
[illegible] محمد
کلام حق ہے [illegible] محمد
خدا کی شان [illegible] محمد
[illegible] محمد
[illegible] محمد
[illegible] جان محمد
[illegible] گلستان محمد

(از جناب پنڈت برجموہن دیال صاحب عاشق لکھنوی)

رحمۃ العالمین [illegible] کے سوا | [illegible]
ہادی [illegible] ہدایت کے سوا | [illegible] کے سوا
ساری دنیا میں [illegible] حضرت کے سوا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] کے سوا

بادشاہ [illegible] کوئی بھی نہیں | شافع [illegible] کوئی بھی نہیں
[illegible] کوئی بھی نہیں | اور محبوب خدا ہے کون کوئی بھی نہیں
[illegible] حضرت کے سوا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] کے سوا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] کے سوا

[illegible] | [illegible] خلق کو
[illegible] خلق کو | [illegible] خلق کو
[illegible] کے سوا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] کے سوا

[illegible] | [illegible] کیسے
[illegible] | [illegible] کیسے
[illegible] حضرت کے سوا

[illegible] | [illegible]
عاشق [illegible] | [illegible]
[illegible] کے سوا

نمبر [illegible] بوالحبیب [illegible]

دبدبہ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

[illegible] ربیع الاول [illegible] ھجری [illegible] اگست [illegible] ء

حضرات عارفان حق کی نصیحتیں

(باقی ما سبق)

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نماز فجر کے وقت اپنے مکان کے دروازہ پر پہونچے کان لگا کر سنا تو معلوم ہوا کہ آپ کی والدہ وضو کر رہی ہیں اور یہ دعا مانگ رہی ہیں کہ اے اللہ میرے مسافر کو آرام سے رکھنا اور بزرگوں کو اس سے راضی کر اور نیک بدلا اسے دینا یہ حال سنکر آپ بہت روئے پھر دروازہ کھٹکھٹایا آپکی والدہ نے پوچھا کون ہے آپ نے فرمایا آپکا مسافر انھوں نے دروازہ کھولا اور آپ سے ملیں اور کہا تیرے سفر میں بہت دن لگائے [illegible] میں رو رو کے میری آنکھوں کی روشنی جاتی رہی اور جسم [illegible] کی وجہ سے جھک گئی آپ فرماتے ہیں جس کام کو میں سب سے پیچھے سمجھتا تھا سب سے پہلے نکلا اور وہ میری ماں کی خوشنودی تھی۔

آپ فرماتے ہیں جو مراتب مجھے ملے ماں کی اطاعت اور دعا کا اثر تھا ایکبار کا ذکر ہے کہ رات کو مجھسے میری والدہ نے پینے کو پانی مانگا گھر میں پانی بالکل نہیں تھا میں نے کوزہ لیا اور نہر سے جاکر پانی لایا جو کہ نہر میرے مکان سے دور تھی اسوجہ سے آنے جانے میں مجھے اسقدر دیر ہوئی کہ میری والدہ کو نیند آگئی اور سو رہیں جب میں مکان میں پانی لیکر آیا تو انھیں سوتا پایا میں پانی کا کوزہ لئے ہوئے تمام رات کھڑا رہا اور زمانہ جاڑے کی سردی کا تھا کوزے میں سردی کی وجہ سے [illegible] جب میری والدہ کی آنکھ کھلی میں نے انکو پانی پلایا انھوں نے فرمایا تم پانی لئے کیوں کھڑے رہے رکھدیا ہوتا میں نے کہا اسوجہ سے میں پانی لئے ہوئے کھڑا رہا اگر میں پانی رکھدوں اور آپ جاگیں اور پانی نہ ہو تو آپ کو تکلیف ہوگی اسوقت انھوں نے میرے حق میں دعا کی پھر ایک بار ویسا ہی واقعہ ہوا وہ یہ ہے کہ ایک شب کو مجھسے میری والدہ نے فرمایا کہ دروازہ کا ایک پٹ کھولدو میں صبح تک اسی تردد میں کھڑا رہا کہ معلوم نہیں اسنا یا بایاں کونسا پٹ کھولدوں کہ جسے فرمایا ہے اگر میں کوئی ایک پٹ کھولوں اور آپ نے دوسرے کیلئے فرمایا ہو تو حکم عدولی لازم ہوگی اسی کے بدلے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ سب مراتب عطا کئے۔

جب آپ سفر حج سے پلٹے تو بعض لوگوں سے ہو کر [illegible] [illegible]

کسی مکان کو خریدا اور پھر کوڑی کے ایک کوٹھے میں بازار سے جب مکان پر آگئے تو اسمیں چند چیونٹیاں تھیں آپ کو بہت افسوس ہوا کہ میں انکو ان کے مقام سے دور کر دیا پھر آپ ان چیونٹیوں کو لیکر جہاں سے لائے تھے وہاں پہنچا آئے اسوجہ سے کہ [illegible] الشفقۃ علی خلق اللہ [illegible] واقف نہیں ہوا۔

آپ نے فرمایا بارہ سال تک میں نے نفس کو ریاضت کی بھٹی میں ڈالکر مجاہدہ کی آگ سے تپایا اور ملامت کے ہتھوڑے سے کوٹا اسکے بعد میرا نفس آئینہ کے ہوگیا پھر پانچ برس تک اسمیں دیکھتا رہا جسم میں گنہگاری کا زنار تھا اس آئینہ کی جلا ایک برس تک میں نے اس میں رکھی اسکا زنار کاٹا اور ازسر نو مسلمان ہوا اور پھر دیکھا تو غرور و تکبر کا زنار اسمیں دیکھا پھر میں نے پانچ برس تک کوشش کر کے وہ زنار دفع کرکے نفس کو ازسر نو مسلمان کیا اور خلقت کو جب میں نے دیکھا تو سب کو مردہ پایا نماز جنازہ ان سب پر پڑھکر خلق سے الگ ہوا جیسے جنازہ کے نماز کی نماز جنازہ پڑھکر قیامت تک کیلئے صاحب جنازہ سے جدا ہو جاتے ہیں یہی حال میرا بھی اس کا ہوا۔

جب آپ مسجد میں جاتے تو دروازہ پر کھڑے ہوکر روتے لوگوں نے آپسے اسکی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا چونکہ میں اپنے کو حائضہ عورت کی طرح ناپاک پاتا ہوں اس خوف سے روتا ہوں کہ میرے اندر جانے کی وجہ سے مسجد ناپاک ہو جائے۔

ایک بار آپ ارادہ حج کرکے کچھ منزلوں تک جاکر بسطام میں واپس آئے لوگوں نے پوچھا کہ خلاف عادت آپ کیوں آپ ارادہ حج فرما کر گئے اور واپس آئے اسکی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا کہ مجھے راہ میں ایک زنگی ملا اور اوس نے مجھسے کہا گھر لوٹ جا اور کہا ترکت اللہ بالبسطام [illegible] [illegible] اور خدا کو بسطام میں چھوڑا اور حج کو جاتا ہے یہ سنکر میں واپس چلا آیا۔

سفر حج میں ایک شخص نے آپ پوچھا آپ کہاں جا رہے ہیں آپنے فرمایا حج کا ارادہ ہے اوس نے کہا آپ کے پاس کچھ مال ہے آپنے فرمایا دو سو دینار ہیں اوس نے کہا میں عیالدار ہوں آپ وہ دینار مجھے دیدیجئے اور سات بار میرا طواف کیجئے آپکے لئے یہی حج کافی ہے آپنے ویسا ہی کیا وہ شخص چلا گیا پھر جب اللہ کے فضل سے روز بروز آپ کے مراتب زیادہ ہونے لگے اور لوگوں کو آپکے کلام کا سمجھنا دشوار ہوا تو سات بار آپ بسطام سے باہر نکالے گئے آپنے پوچھا مجھے کیوں نکالتے ہو لوگوں نے کہا اسلئے کہ تم بہت برے آدمی ہو آپنے فرمایا وہ شہر بہت اچھا ہے جس کا برا آدمی باہر ہو۔ (باقی باقی)

ملاذی و معاذی سیدی مخدوم علاء الدین علی احمد صابر پاک کا عرس مبارک پیران کلیر شریف میں

ہندوستان اپنے وسیع ملک کی مشہور معروف خانقاہ صابریہ پیران کلیر شریف میں ہمارے سید و سالار آقائے نامدار مولائے ذی وقار حضرت مخدوم جہانیان بادشاہ دو جہان مخدوم علاء الدین علی احمد صاحب صابر سلطان الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا عرس شریف گذشتہ ہفتہ میں خوب دھوم دھام سے ہوا اپنی بدقسمتی پر ہم کو تو افسوس کرنا زیبا ہے کہ امسال حاضری آستانہ فیض کاشانہ سے محروم رہے معلوم ہوا ہے کہ ہر حصہ ملک سے مشائخ کرام اور پیرزادگان حاضر دربار ہوئے تھے۔ خانقاہ معلیٰ کے انتظامات سجادہ نشین درگاہ پاک جناب شاہ عبدالرحیم صاحب صابری نے جس عمدگی سے کئے تھے عام و خاص سب نے ان کی تعریفیں کیں۔ خدا کی قدرت دیکھئے سنا ہے کہ ایام عرس میں بھی گیارہ، بارہ، تیرہ، چودھویں ربیع الاول شریف کو بادل گھرے رہے موسم برسات اطراف میں ہر جگہ خوب گل کے تماشے دکھا رہا تھا لیکن کلیر شریف میں ایک بوند بھی نہ برسی اور زائرین کا اندازہ ہے کہ پہلے سے کہیں زائد شاندار اجتماع ہوا۔ تجار کی دوکانیں جو بیرونجات سے آیا کرتی ہیں امسال بھی بکثرت آئی تھیں جنکو خرید و فروخت میں کافی منفعت حاصل ہوئی۔ سرکاری انتظامات کا مکمل ہونا ہم سے بیان کیا گیا ہے لیکن معزز معاصر صاحب روزنامہ سیاست لاہور نے ۱۱۔ اگست کو جو اطلاع معاصر موصوف کو ایک ہندو نے اشتعال انگیز حرکات کی دی ہے اور جو موصوف نے ۱۴۔ اگست کے پرچہ میں چھاپی ہے اس کو ہم بھی انتہائی طور پر متاثر ہیں۔ ایسے مقامات مقدسہ میں اور ایسے ناپاک حرکات ہونے نہیں دیئے ایسے اکابر ملت کے مزارات عالیات پر حصول حسنات و برکات کے لئے حاضر ہونا چاہئے نہ کہ بار گناہوں کی پوٹیں باندھ کر واپس ہوں مسلمانوں کے لئے بجائے خود ایک قابل غور مسئلہ ہے۔ معاصر موصوف کے نزدیک کہ کلیر شریف کی بدنظمی کے تدارک کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بدنظمی ہر مقام کی خراب نتائج پیدا کرتی ہے۔ لیکن لوگوں کے خیالات میں جو بدعملی کا رجحان نقصان علم و عمل سے پایا جاتا ہے اسکا تدارک اگر ہو سکتا ہے تو اسی صورت میں کہ لوگ اپنے کا بزرگان کرام کے نصائح کو آویزہ گوش بنائیں اور سمجھیں کہ ایسے مقامات مقدسہ ارتکاب سیئات کے لئے نہیں ہیں۔ وہاں لوگ حاضر ہوں تو اتباع شریعت و اہتمام طریقت کے ساتھ حاضر ہوں۔ جب یہ نوبت پس پشت ڈال دی جائیں تو پھر جو بلا ئیں مسلمانوں کے گھر میں کیسی کی کوشش کرنا انتہائی سنگدلی کا باعث ہے اور پھر ایسے مقامات مقدسہ پر مزید تباہی و بربادی کی جانب منجر۔

مولیٰ خود ہی مخلوق کو ہدایت کی نعمت عطا کرے اور کاش وہ جہالت کے گڑھے

ہے آج اس روشنی کے زمانے میں نکل آئے جبکہ دنیا کی تمام قومیں معراج ترقی پر فائز ہو رہی ہیں مسلمان ابتک اپنے بھائی کی جان عزیز ایسی قیمتی شے کو ایک بے حقیقت شے سمجھے ہوئے ہیں اور خواہشات میں ایسے اندھے ہو رہے ہیں کہ اپنا سود و زیان انکو کچھ نظر نہیں آتا مقتول کا نام یہاں تاج الدین صاحب لاہوری بتایا گیا ہے جنکی نسبت یہی بیان کیا گیا ہے کہ ایک مشہور خادم قوم تھے۔ ایسے شخص کے قتل پر قاتلوں کے لئے لعنت ملامت کے جو الفاظ استعمال کئے جائیں موزوں ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مقتول کو معراج شہادت پر فائز کیا ہے جنکے اعزاء سے ہم بحیثیت ایک مسلمان کے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

ریلوے کے انتظام کی شہری پبلک کے علاوہ دیہاتی پبلک نے بہت تعریف کی اور اسٹیشنوں کے انتظام کا ذکر خیر کیا لیکن ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ ان اسٹیشنوں میں جو لوگ سوار ہوئے انکا وقت بھی کافی خرچ ہوا۔ ایسے اجتماع عظیم میں یہ معمولی شکایت کسی لحاظ کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ باتیں بنانا سب کے نزدیک آسان ہیں اور عمل کا گزارا یوں ہی جو کہ جو علم سے دیکھی باخبر ہوتا ہے جسپر ان اہم ذمہ داریوں کا بار ہوتا ہے۔

رسالۂ قیام الدین کا رسول نمبر

ہم نہایت مسرت و شادمانی سے حضرات اہل اسلام کو اطلاع دیتے ہیں کہ خدا کے فضل و کرم سے رسالہ مبارکہ قیام الدین فرنگی محل لکھنؤ کا رسول نمبر جسکا شائقین کرام کو بیحد انتظار تھا نہایت آب و تاب کے ساتھ زیور طبع سے آراستہ ہوگیا۔ ہماری رائے میں سیرۃ مبارکہ تاجدار رسالت اور احمد فداہ ابی و امی سے بہتر ذخیرہ کا دستیاب ہونا مشکل ہے ہم نہیں بیان کر سکتے کہ اس رسول نمبر کے مطالعہ سے ہمیں کیا حظ روحانی حاصل ہوا۔ مولیٰ عز و جل ہمارے محترم جناب مولانا حسن انصاری صاحب اڈیٹر رسالہ قیام الدین کو برکات دارین سے مالا مال فرمائے آپنے یہ نمبر خوب مرتب کیا ہے جسکی فرمائشیں ابھی آپکو برابر موصول ہو رہی ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب تمام کا پیاں ختم ہو جائینگی ابھی موقع ہے کہ ہمارے قارئین کرام اس متبرک نمبر کو طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں اور ہماری طرح حظ روحانی حاصل کریں جسکا چندہ صرف ۔ ۔ رکھا گیا ہے اور علیحدہ رسالہ کے مستقل خریداروں کے لئے مفت قیمت سالانہ للعہ ششماہی عہ سہ ماہی عہ۔

ہر قسم کی خط و کتابت جناب مولانا مولوی حسن انصاری صاحب اڈیٹر رسالہ قیام الدین فرنگی محل لکھنؤ کے پتہ سے کیجئے۔

اعلیٰحضرت مہتر صاحب بہادر والی چترال

اعلیٰحضرت ہز ہائنس مہتر صاحب بہادر والی چترال مدظلہ ملکہ کی خبر ہمیں عرصہ سے نہیں معلوم ہوئی کوئی صاحب اطلاع دینگے تو ہم مشکور ہونگے

مراسلات

عباسی فرمانروائے ریاست بھاولپور کی دریادلی

توسیع مسافرخانہ متعلقہ جامع مسجد کوہ کسولی کیلئے ایک ہزار روپیہ کا گرانقدر عطیہ

(دبدبۂ سکندری کے نامہ نگار کی قلم سے)

کوہ کسولی ہندوستان کے صحت افزا مقامات میں سے ہے جہاں انگریزی کی ایک مشہور چھاؤنی آباد ہے عرصہ دراز سے یہاں سنگ گزیدہ کے علاج کیلئے جسکو کتے کا کاٹنا کہتے ہیں پاسچر انسٹیٹیوٹ کسولی میں قائم ہے جسمیں تمام صوبجات ہندوستان سے مریض بغرض علاج کثرت سے آتے ہیں ہسپتال میں کوارٹروں کی قلت اور مسافروں کی کثرت وغیرہ کے سبب چند روز یہ لوگوں کو بستی میں قیام کرنے پر مجبور کرتی ہے صاحب استطاعت بستی میں مکان کرایہ پر لیکر رہتے ہیں لیکن غیر مستطیع مسلمان مسافروں کو کرایہ کی زیادتی کیوجہ سے سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اہل ہنود کی طرف سے یہاں ایک دھرمشالہ بنا ہوا ہے جو ہندوؤں کیلئے مخصوص ہے غریب مسلمان مسافروں کے قیام کے لئے کوئی انتظام نہ ہونیکی وجہ سے سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا کارکنان جامع مسجد کی توجہ اسلامی حرکت میں آئی اور غریب مسلمان مسافروں کی اس مصیبت کو محسوس کرتے ہوئے انھوں نے دو کمرے احاطہ جامع مسجد عرصہ پانچ سال ہوا دو ہزار روپیہ کے صرف سے علی جناب مغفور و مبرور رئیس بہادر و ادا کرکے دونوں مسلم مسافروں کیلئے تیار کرا دیئے۔ مگر کثرت مسافرین کیوجہ سے یہ کمرے ناکافی ثابت ہوئے مسلمان کارکنان جامع مسجد نے اس کمی کو پورا کرنے کیلئے موجودہ مسافرخانہ کی دوسری منزل تعمیر کرنے کیلئے مقامی حکام سے گیارہ ماہ ہوئے منظوری حاصل کر لی تھی مگر بسبب عدم سرمایہ تعمیر شروع نہ ہوسکی بنا برین ہز ہائینس نواب صاحب بہادر والی ریاست بھاولپور نے اس پر بذریعہ تار اعلان فرمایا کارکنان جامع مسجد نے اس مرحمت کو غنیمت سمجھکر بسر کرنے کی درخواست کی جناب الحاج الحافظ القاری شبیر احمد صاحب خطیب و امام جامع مسجد جناب نواب صاحب بہادر القاب پرائیویٹ سکریٹری مسٹر سید مقبول حسن صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہوکر اس ضرورت اسلامی کی طرف توجہ مبذول کرائی سکریٹری صاحب بہادر نے وعدہ فرمایا کہ وہ حضور ہز ہائینس نواب صاحب بہادر بالقابہم کی خدمت میں اس ضرورت اسلامی کو پیش کرینگے چنانچہ ایک ہزار روپیہ تعمیر کیلئے ... جناب ممدوح کی سفارش پر حسب ارشاد ... ہز ہائینس نواب صاحب بہادر ...

بالقابہ کے خسروانہ ایک معتدبہ رقم یعنی یکہزار روپیہ فیاضانہ عطاء کو عنایت فرمائی و یعنی مبلغ یکہزار روپیہ بتاریخ پانچ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ کو وصول ہوا جسکے لئے تمام مسلمانان کسولی عموماً اور کارکنان جامع مسجد خصوصاً جناب ممدوح کے از حد ممنون و مشکور ہیں۔ اور اسی روز بعد نماز مغرب عام مسلمانان کسولی نے ایک جلسہ منعقد کرکے جناب ممدوح کا شکریہ ادا کیا اور ان کی درازی عمر و ترقی منصب و جاہ کے لئے دعا کی اور متفقہ طور پر تجویز کیا کہ اس امر کا اعلان مع رزولیوشن اردو و انگریزی اخبارات میں شائع کرا دیا جائے۔

مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمیہ فرنگی محل لکھنؤ کا ایک خاص جلسہ

(دبدبۂ سکندری کے ایک معزز نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمیہ فرنگی محل واقع ٹکسال لکھنؤ کے خاص جلسہ میں حسب ذیل رزولیوشن بالاتفاق منظور کئے گئے ہیں۔

(۱) مجلس انتظامیہ مدرسۂ عالیہ قدیمیہ کا یہ جلسہ ہز ہائینس نواب صاحب بہادر بھوپال کے انتقال پر ملال پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بتصدیق دل دعائے مغفرت کرتا ہے اور جناب مرحوم کے خلف الصدق ہز ہائینس عالیجاہ نواب حاجی محمد حمید اللہ خاں صاحب بہادر دام اقبالہ و اجلالہ کی خدمت میں تہنیت مسند نشینی پیش کرکے دست بدعا ہے کہ ہز ہائینس کا عہدۂ حکومت اسلامی اور ملک و رعایا کیلئے باعث فلاح و بہبودی ثابت ہو جیسے ہز ہائینس کے والدۂ محترمہ بیگم صاحبہ مرحومہ انار اللہ برہانہا کا عہد مظفر ... باعث خیر و برکت ثابت ہوا۔

محرک (مولانا) محمد عتیق صاحب نائب ناظم

موید (مولوی) منظور محمد خاں صاحب

(۲) مجلس انتظامیہ مدرسۂ عالیہ قدیمیہ کا یہ جلسہ ہز ہائینس نواب سید محمد حامد علی خاں صاحب بہادر بالقابہ سابق فرمانروائے رامپور کی وفات حسرت آیات کو ملک و قوم خصوصاً اسلامی رعایا کیلئے ناقابل تلافی نقصان عظیم تصور کرتا ہے اور بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہو کر جناب مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل اور جناب مرحوم کی روح پر فتوح کو فردوس بریں میں مقام اعلیٰ مرحمت فرمائے۔

محرک (حکیم) محمد عبد الحلیم صاحب — موید (حاجی) مرزا ثابت بیگ صاحب

(۳) مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمیہ کا یہ جلسہ ہز ہائینس نواب محمد ابراہیم علی خاں صاحب غفر اللہ مرقدہ سابق والی ٹونک کے انتقال پر ملال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے جناب مرحوم کی مغفرت کیلئے بصدق دل دعا کرتا ہے اور جناب مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ دلی جذبات ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔

محرک (مولوی) منظور محمد خاں صاحب — ناظم

(۴) مجلس انتظامی مدرسہ عالیہ قدیمہ کا یہ جلسہ ہز ہائنس امیر الامرا نواب سید رضا علی خان صاحب بہادر دام اقبالہ فرمانروائے رامپور کے والی ملکت ہونے پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتا ہے اور بارگاہ ایزدی میں جناب ممدوح کے برکت عمر و ترقی جاہ و جلال کی دعا کرتا ہے۔

محرک مولوی محمد شفیق صاحب نائب ناظم بالاتفاق

(۵) مجلس انتظامی مدرسہ عالیہ قدیمہ کا یہ جلسہ عالیجناب امیر الامرا نواب حافظ سعادت علی خان صاحب بہادر دام اقبالہ و اجلالہ فرمانروائے ٹونک کے والی مملکت ہونے سے اپنے دلی جذبات مسرت ظاہر کرتا اور موصوف کی خدمت عالی میں ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتا ہے اور ممدوح کی برکت عمر و ترقی و اقبال کے لئے بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہے۔

محرک مولوی حاجی مرزا ثابت بیگ صاحب بالاتفاق

گورنمنٹ نے قصبہ موندھا میں مسلمانوں کو تعمیر مسجد کی اجازت دیدی

اب مسلمانوں کا محض اپنا کام باقی رہ گیا ہے

(از مکرم جناب سید شہزادہ علی صاحب مختار کوسی ضلع ہمیرپور)

سب کو معلوم ہو کہ قصبہ موندھا ضلع ہمیرپور میں ہر ہفتہ دو بازار ہوتے ہیں اور دو شنبہ کو ہوا کرتے ہیں جس میں کثرت سے اہل اسلام خرید و فروخت کے سلسلہ میں آمد و رفت رکھتے ہیں اور مسلمانان متعلقین کو فرائض خمسہ کی ادائگی میں قسم قسم کی تکلیفات کا سامنا تھا ان ضروریات دینیہ اور مقاصد رفاہ عامہ کو سامنے رکھتے ہوئے جناب صاحبزادہ محمد عبد الواحد خاں صاحب بہادر رئیس جو اجمیر شریف کی حیثیت زمینداری میں اون کی اجازت سے کانکے قدیم چبوترہ پر ایک مسجد تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا اور تعمیر مسجد شروع کرا دی۔ اہل ہنود نے محض مذہبی تعصب سے اس ثواب کے کام کو روک دینے کی سعی بلیغ کی بلکہ فوجداری کے خطرناک ارادے سے جیاد رکھتے وقت لٹھ بند چڑھ آئے مگر مسلمانوں کی امن پسندی نے اُن کے تمام منصوبوں پر پانی ڈال دیا مسلمانوں نے ان نازک حالات پر غور و فکر کرتے ہوئے حکومت سے احتجاج کیا اور گورنمنٹ انگریزی کو بتایا کہ باوجود قصبے میں دو مندر وہاں کے موجود ہونے کے ہوئے مسجد کے مقابلے میں ایک گز اہل ہنود نے ایک مندر کی تعمیر شروع کرا دی ہے اس پر گورنمنٹ نے تحقیقاتی کاروائی ضابطہ کی اور اہل ہنود کی جو منشا تھی وہ پوری نہ ہو سکی اور یعنی مسجد و مندر دونوں عمارتوں پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہو گیا مسلمانوں نے اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے قانون کے سایہ میں امن حاصل کیا اور فقیر نے

ایک پوسٹر بعنوان "سلطان نور ایس آواز کو سنیں" ماضی قریب میں شائع کیا اور بذریعہ رجسٹرڈ ہندوستان کے حکام عالی مقام کی خدمتوں میں اسکو ارسال کیا بابت حکام عالی مقام پر واضح کر دیا کہ اس جو دستہ میں اہل ہنود کا تو محض ننگ و پریشان کرنا چاہتے ہیں اور جس طرح انہوں نے سول نافرمانی کے فتنہ کو تمام ہندوستان میں پھیلا رکھا ہے اسی طرح موندھا کے مسلمانوں کو دبا دے مرعوب کر کے اپنی تحریک میں شامل کرنا چاہتے ہیں اس بارہ میں فقیر نے بطور وضاحت بیان کر دیا تھا کہ مسلمانان اہل ہنود کی تحریک سول نافرمانی سے بڑی سے بڑی قربانی پر بھی متحد و متفق نہ ہوں۔ یہ محض مسلمانوں کو دھوکہ دے کر گورنمنٹ برطانیہ کے خلاف ابھارنا چاہتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی ہر قسم کی فلاح و بہبود کا روز بروز بڑھانا ہی اقتدار و نتائج کے سایہ میں مضمر ہے چنانچہ مسلمانوں پر فقیر کے پوسٹر کا ایک نہایت خوشگوار اثر مرتب ہوا اور مسلمانوں نے فقیر کی اس آواز کو سنا اور یہ ہوا کہ جس کا نتیجہ آج یہ برآمد ہوا کہ گورنمنٹ کا آرڈر نمبری ۲۲۲۲ مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۳۰ء نافذ ہوا کہ دفعہ ۱۴۴ فقرہ تحت فوجداری مقابلہ اہل ہنود و مسلمانان جاری رہیگی اور اسکا نفاذ منسوخ ہوا اہل اسلام اب آئندہ جاری رکھیں گے۔ یہ گورنمنٹ انگریزی کی انصاف پسندی ہے اگر وہ ہماری زیادتی ملاحظہ و محسوس کرتی تو خلاف انصاف ہم کتنی ہی کوششیں کرتے وہ کوئی حکم نافذ نہ فرماتی۔ اس انصاف پسندی اور مسلم نوازی کے لئے ہم سب مسلمانوں کو گورنمنٹ برطانیہ کا شکر گزار ہونا چاہئے اور اب جو کام محض ہم آپ مسلمانوں کا باقی رہ گیا ہے وہ کیا ہے یعنی تکمیل تعمیر مسجد کیلئے فراخدلی اور بلند ہمتی سے چندہ دیا جائے تاکہ مسجد مکمل ہو کر ہم سب مسلمانوں کے ضروریات دینیہ پوری کرے اور آپ جنت میں اسکا اجر پانے کے مستحق ہوں۔ فقیر نے اوسکا چندہ کی ایک یک پائی کا حساب کتاب جو آپکا روپیہ جمع کیا ہے کمل رکھا ہے اور اسکا صرف و خرچ ہر مسلمان ہر وقت دیکھ سکتا ہے اور اب بھی یہی التزام کیا گیا ہے کہ کوئی صاحب جیسکو تعمیر مسجد کے چندہ دینے میں ہرگز پس و پیش یا دغدغہ نہ ہو کہ صرف خیر کی جانب ہی روپیہ صرف ہوگا۔ برائے مسجد بر فتنہ سے ولچسپ محفوظ ہو گئے۔

عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشی میں

سیرت حکمل کریم نصف ہدیہ پر

پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشی ولادت مبارک وہ خوشی ہے کہ جس پر فرزندان عید میں اور مسلمین نثار اور اپنی محبت میں جس قدر زر و مال خرچ کرے کم ہے اسی ہماری انجمن نے زیر عہدہ موقع پر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارک اخلاق، آداب، معجزات سیدنا حبیبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دارز کرنیکے تصنیف کو ربیع الاول شریف ۱۳۴۹ھ تک مسلمانوں کو نصف ہدیہ پر دینے کو طے کیا ہے یعنی بجائے دو روپیہ کے ایک روپیہ میں دیکھو کوئی کیا ہو سکے ۲۴ رنگا کام جلد خوبصورت مع زر محصول ریز روانہ ہوگی یعنی سو روپیہ طلب

دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

ملخصات احکام اعلیٰ بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بدولت واقبال کو منظور خاطر ہے کہ پبلک ہیلتھ کمیٹی کے ملازم کل اشخاص جو [illegible] ہیں پولیس تو اعداد و جانداری وغیرہ درست ہو جائیں اسلئے مناسب ہے کہ پبلک کمیٹی کے ملازم [illegible] پولیس میں جوان [illegible] کی تعلیم حاصل کریں اور [illegible] انکو ترجمہ کے ساتھ شامل [illegible] تعلیم [illegible] پبلک کمیٹی کے افسران کے پاس بھیجے ہوئے [illegible] ملازم رکھے جائیں جو جوان اور تندرست ہوں۔ اور ایک [illegible] کمیٹی میں ملازم رکھا جائے۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

۲۳ - جولائی سنہ ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

حسب ذیل [illegible] کو اے ڈی سی کے خدمات کیلئے منتخب کیا جاتا ہے۔

(۱) سید خورشید احمد بی ایس سی ولد سید [illegible] شاہ۔

(۲) محمد فضل الرحمن خان بی۔ اے۔ ولد منشی محمد عبد الرحمن خان۔

(۳) محمد منصور علیخان ولد منشی محمود علی خان۔

(۴) محمد عبد القیوم خان ولد محمد عبد الرشید خان۔

(۵) محمود زمان خان ولد منشی شیر زمان خان۔

ان پانچوں کو اسوقت لفٹنٹ کا رینک دیا جاتا ہے۔ انکو اول سکندر انفنٹری میں انفنٹری کی پوری ٹریننگ دیجائے۔ اسکے بعد کیولری کی پوری ٹریننگ [illegible] لانسرز میں دیجائے۔ دوران ٹریننگ میں انکو پچاس پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا۔ ٹریننگ کے ختم پر کپتان کے رینک پر وہ بدولت واقبال کے اسٹاف میں اے ڈی سی کی خدمات پر مامور ہونگے۔ اسوقت سید خورشید احمد کو ایک سو پچاس روپیہ ماہوار اور محمد فضل الرحمن خان۔ محمد منصور علی خان۔ محمد عبد القیوم خان۔ محمود زمان خان کو فی کس ایک سو پچیس روپیہ ماہوار مشاہرہ ملیگا۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام درج گزٹ ہو اور صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

۲۹ - جولائی سنہ ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر میونسپل سکرٹری [illegible] کام نہیں کر سکتے۔ انکو اپنی خدمات سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ صاحبزادہ سید نعمت علیخان بہادر کا تبادلہ جو موجودہ [illegible] اسسٹنٹ آبکاری کے عہدہ سے میونسپل سکرٹری کے عہدہ پر کیا جاتا ہے اور [illegible] ذوالفقار علی خان [illegible] محمود [illegible] اسسٹنٹ آبکاری مقرر کئے جاتے ہیں آیندہ مقدمات آبکاری فوجداری عدالتوں میں پیش ہونگے۔ آبکاری میں مجسٹریٹ کی ضرورت نہیں۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ۲۸ - جولائی سنہ ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

چونکہ مناسب [illegible] ہوا کہ صیغہ [illegible] باب انشاء [illegible] منشی خدا علی خان کے [illegible] صاحب کے سپرد ہو [illegible] صاحب ہوم سکرٹری [illegible] اسکا کام انجام دینگے۔ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۸ - جولائی سنہ ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

سید [illegible] علی صاحب کے سپرد صیغہ [illegible] باب انشاء ہوا ہے [illegible] صیغہ [illegible] پچاس روپیہ [illegible] الاؤنس ان کو ملا کریگا حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ۲۹ - جولائی سنہ ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

نقشہ تنزلات ماہواری جون سنہ ۱۹۳۰ء [illegible] ملاحظہ ہوکر واضح ہوا کہ [illegible] رقم تنزلات [illegible] عدد [illegible]

صاحبزادہ سید جعفر علی خان بہادر	صاحب چیف منسٹر بہادر
صاحب ریونیو منسٹر بہادر	صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
صاحب ہوم منسٹر بہادر	صاحب آرمی منسٹر بہادر

ان میں بعض [illegible] تنزلات کی بابت [illegible] ہے [illegible] بعض بابت [illegible] سال میں [illegible] رہ گیا ہو [illegible] تنزلات کی کارروائی بہت جلد ہونا چاہئے [illegible]

یہ باقی رہے ہے، افراد زرِ وات جسقدر داخل ہیں جسقدر زرِ وات او جن
تک کی ہو وہ جو اسکے بعد ستمبر تک لیجائے وہ کل صاف ہونا چاہئیں اور اب
ستمبر تک زرِ وات وصول کرنے میں تامل کیا جائے ضروری حالت میں بجائے
زرِ وات نہ حاصل کیا جائے، بلکہ اکتوبر کو نیا سال شروع ہو گا جبتک نیا سال
زرِ وات ختم تعداد دیکھ کر بلیک کے کتنی ضرورت ہوگی موجود و زرِ وات، بعد ستمبر
صاف ہوجائے۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام واندراج گزٹ صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو، نیز لکھا جائے کہ جو تخمینہ الگ بھی ہیں صرف ساتھ
بجز اہو کر سیاہہ زرِ وات ہونا باقی رہیں۔ جملہ جات کے نام جسقدر ضروری صفا
زرِ وات کے احکام جاری کئے جائیں۔ اگر کسی صیغہ میں توسیع بجٹ کی ضرورت
ہو تو رپورٹ آنا چاہئے اس صورت میں توسیع بجٹ کا صرف کا منظوری بھی ہوگا
روپیہ خزانہ سے نہ اُٹھایا گیا کہ روپیہ بسیغۂ زرِ وات اُٹھ چکا ہو۔ صاحب چیف منسٹر
بہادر۔ ستمبر تک صفائی زرِ وات کے ذمہ دار رہیں۔ ۲۹۔ جولائی ۱۹۳۲ء

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر۔ ۳۰۔ جولائی ۱۹۳۲ء

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم صدر ورہ تاریخ کار روزہ عدالت تحقیقات کے
پیشکار سید ضیاء الدین حسین چیف کورٹ کے چیف ریڈر مقرر ہو چکے ہیں۔ انکی جگہ عدالت
خفیفہ میں عظمت علیخان ناظر مشاہرہ دار تیس روپیہ ماہوار با اضافہ پانچ روپیہ
ماہوار مقرر کیا جائے اور جدید نظام الجلاس جوڈیشل مشاہرہ دار پچیس روپیہ
با اضافہ آٹھ روپیہ ماہوار پر تنخواہ تیس روپیہ ناظر بھی مقرر ہوا۔ ناظر کو ضمانت
بھی دینا ہوگی۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

پیشکار منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر کو احکام ضابطہ
جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم نے چیدری جان مراثن اور مہی جان
مراثن ہر دو کو تنخواہ سابقہ پر بحال اور ہر دو کا تقرر صیغہ دربار بانتظام
میں بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار فرمایا ہے۔ جیدری جان کو مد پوتر جیات کو
قبل تخفیف پچاس روپیہ اور مہی جان کو چالیس روپیہ ملتے تھے۔ یہ ہر دو
اب بھی تنخواہ سابقہ صیغۂ دربار بانتظام سے پائیں گی۔ بالمعرفت حکم اجرائے احکام
ضابطہ فرمایا جائے۔ ۳۰۔ جولائی ۱۹۳۲ء

نیاز مند دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات تخفیف کا صیغہ مال ملاحظہ ہوئے حسب استدعا صاحب چیف منسٹر بہادر
بموجب گوشوارہ مشمولہ کاغذات ہذا میں تخفیف منظور ہے۔

نائب تحصیلدار ان | دفتر حاکم صاحب صدر | صدر | دفتر تحصیل جزو بندوبست
ماہانہ | ماہانہ | ماہانہ | ماہانہ

محافظ خانہ دفتر ملازمان و کلیات، ملازمان کی تخفیف منظور ہے۔ ملازمان صدر کی جو
تخفیف میں تعداد کم موجود ہے ان کا نام تخفیف سے نکال دیا جائے۔ وہ بستور ملازم رہیں گے
انکے دوسرا آدمی تخفیف کیا جائے۔ فہرست تخفیف نائب تحصیلداران میں سے جن کا
کا نام نکال دیا جائے اور بجائے انکے کوئی دوسرا نائب تحصیلدار تخفیف کیا جائے
۔ موشتر رسالدار صدر کے علاوہ سب بقایا کی تنخواہیں تعداد کی مابدولت
ماہانہ جیلیں گارڈ میں منتقل کیا جائیں اور تعیناتی ونکی حسب حال میں کیا بقایا کے
کام پر بدستور رہیں جیلیں گارڈ میں اگر جگہیں خالی ہونگی تو اس تعداد سے کم رویہ
ہو جائیگی۔ اور ٹوٹل سے زائد ملازمان کی تعداد ہوگی۔ اور اگر وہاں اسقدر جگہیں
اسوقت خالی نہ ہونگی تو سردست یہ ملازمان زائد از ٹوٹل رہیںگے۔ آئندہ جو جگہ
وہاں خالی ہوتی جائینگی یہ لوگ اندرون ٹوٹل ہوتے جائینگے۔ جدید ملازمان جیلیں گارڈ
میں اسوقت تک نہ رکھے جائیں جبتک کہ یہ لوگ اندرون ٹوٹل نہ ہو جائینگے
حکم ہوا کہ روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ بغرض اجراء احکام واندراج گزٹ
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ۳۰۔ جولائی ۱۹۳۲ء

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ تخفیف ملازمان جوڈیشل ڈپارٹمنٹ بموجب فہرست
منسلکہ اور اسکیم ملازمان جو صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر وچیف کورٹ نے
فہرست ہائے مشمولہ منظور ہے۔ رجسٹرار کی بمشاہرہ ماہانہ ماہانہ منظوری
دیجاتی ہے تا نفس پیرنٹنڈنٹ کی آئندہ رپورٹ آنے پر منظوری ہوگی۔ حکم
ہوا کہ روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ بغرض اجرائے احکام واندراج گزٹ
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

نمبر ۱ ۳۰۔ جولائی ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

منشاء رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر در بارہ اسکے کہ ہائی اسکول میں دو وائس
سی پی کے تقرر کی منظوری ہو چکی ہے۔ ایک آسامی پر ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول
بلیو جاگی پرشاد بی اے کا تقرر بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہانہ و پانچ روپیہ سالانہ ترقی
یہانتک کہ تنخواہ ... ہو جاتا ہے ہیں۔

(حکم)

بموجب رپورٹ، جاگی پرشاد بی۔ اے کا تقرر ہائی اسکول میں بمشاہرہ ... روپیہ
روپیہ ماہانہ منظور ہے پانچ روپیہ سالانہ اضافہ بموجب گریڈ منظور شدہ ... تک
کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم مورخہ ۲۔ اگست ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

[illegible] متعلق [illegible] احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) چودھری شرف الزمان بی اے بیرسٹر ایٹ لا کو بشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار [illegible] مقرر کیا جاتا ہے [illegible] چودھری ضیاء اللہ خان [illegible] تنخواہ [illegible] آئندہ سے [illegible] منشی [illegible] عدالت سے [illegible] چودھری شرف الزمان [illegible] ہمراہ [illegible] چودھری شرف الزمان کی [illegible] کو انکا [illegible] چودھری شرف الزمان کو دے دیا جائے [illegible] استاد [illegible] خان [illegible] حکام کے وہ [illegible] عدالت میں [illegible] احکام متعلق صادر جاری ہوئے ہیں انکی پابندی لازمی ہوگی۔

(۲) عدالت العالیہ چیف کورٹ کے جج معمولی طور پر سیاہ گون پہنا کریں۔ [illegible] عدالت میں بیٹھیں تو [illegible] گون پہنا کریں۔ [illegible] سیاہ گون پہنیں [illegible] حکم ہوا کہ روبکار [illegible] احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

آرڈر [illegible]

[illegible] دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

[illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر [illegible] حکم [illegible] خان [illegible] منشی [illegible] خان کو [illegible] خاص [illegible] خان [illegible] ملازمت [illegible] آرڈر [illegible] اندراج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس [illegible] بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

شرح دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عدالت [illegible] ریاست کی [illegible] وکالت [illegible] چیف کورٹ [illegible] وکلا [illegible] رامپور [illegible] ریاست [illegible] تعلیم [illegible] وکلائے عدالت [illegible] وکالت کر سکتے ہیں [illegible] رامپور [illegible]

اور وکالت بھی [illegible] رامپور [illegible] ہوں انکو عدالت ہائے ریاست میں وکالت کی اجازت نہیں [illegible] وکلا [illegible] نقصان [illegible] حکم ہوا کہ روبکار [illegible] احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

روبکار اجلاس [illegible] بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد ملت [illegible] صاحبزادہ عبد المجید خان [illegible] صاحب ریونیو منسٹر [illegible] روپیہ [illegible] تحصیل کریں۔

(۲) اگر اس زمانہ میں کوئی خاص واقعہ [illegible] ریونیو منسٹر [illegible] ہیں باہم مشورہ کریں اور بعد مشورہ [illegible] تحصیل حکم [illegible] اقبال تصور ہوگی۔

(۳) اجلاس [illegible] صاحب ریونیو منسٹر بہادر [illegible] دستخط کریں گے [illegible] حکم ہوا کہ روبکار [illegible] احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

روبکار اجلاس [illegible] بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے [illegible] کوئی [illegible] حاکم صدر [illegible] کیا جاتا ہے۔

(۱) یوسف علی خان تحصیلدار [illegible] حاکم صدر مقرر ہوں۔ [illegible] روپیہ ماہانہ [illegible]

(۲) [illegible] خان [illegible] حاکم صدر کے اسسٹنٹ مقرر ہوں گے۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر [illegible] خان [illegible]

(۳) امتیاز علی خان تحصیلدار شاہ آباد میں بدستور رہیں گے۔

(۴) منظور احمد تحصیلدار بدستور [illegible] رہیں گے۔

(۵) [illegible] خان [illegible] تحصیلداری پر جائیں۔

(۶) سعید الدین خان نائب [illegible] تحصیلدار [illegible] جائیں۔

(۷) [illegible] خان [illegible] تبدیل ہوں۔

(۸) [illegible] تحصیلداری [illegible] خان کا تقرر [illegible] منظور ہے۔

حکم ہوا کہ روبکار [illegible] احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

روبکار اجلاس ہمایوں بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم مورخہ ۹ اگست ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بسلسلۂ انتظام جوڈیشل لائن حسب تفصیل ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں

ا- چیف کورٹ جو قائم ہوا ہے آیندہ وہ ہائیکورٹ کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲- چیف جج آیندہ سے چیف جسٹس کے نام سے اور دونوں ممبر جسٹس کے نام سے موسوم ہوں گے۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

تقرر ۱۰ اگست ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بہ تحریر صاحبزادہ سید محمد جعفر علیخان صاحب بہادر دربار دستور کی تقرر محمد ولی ڈرائیور بمشاہرہ ... ماہوار اور تنخواہ موٹر گراج سے دلائی جائے

حکم

محمد علی ڈرائیور کو مبلغ نوے روپیہ ماہوار تنخواہ موٹر گراج سے دیا جانا منظور کیا گیا۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رامپور میں

ماہ مبارک ربیع الاول شریف کا چاند آسمان پر نمودار ہوتے ہی مسلمانوں میں عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منانے کی امنگیں پیدا ہو جاتی ہیں حسب استطاعت شیدایان سرکار رسالت اس جشن میں حصہ لیا کرتے ہیں لیکن سب سے زیادہ اجتماع کا جلسہ متبرکہ وہ ہوتا ہے جو سرکاری طور سے بارھویں ربیع الاول شریف کو ظہر کے بعد جامع مسجد شہر میں منعقد ہوتا ہے یہ محمدیہ جلسہ متبرکہ حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی جانب سے حسب معمول قدیم شاہانہ احترام و اہتمام سے ہوا۔ ۔ اگست یوم پنجشنبہ کو ہوا شہر کی پبلک کا ازدحام کثیر تعداد میں تھا بعد نعت وغیرہ و برکت وعظ متبرکہ ہوا اور اختتام پر حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کے لئے دعائے ترقی عمر و اقبال کی گئی بعدہ ہزاروں حاضرین کو شیرینی کے لڈو تقسیم ہوئے سرکاری طور سے منتظمین اپنے انتظامات میں کامیاب رہے۔ اور باقبال سرکار تمام کاروائیاں بخیر و خوبی ختم ہوئیں۔ اس روز تمام محکمجات و دفاتر و مدارس میں عام تعطیل تھی شہر میں عام طور سے مجالس وعظ و میلاد و نعت ابتک منعقد ہو رہی ہیں جن میں ہر جلسہ کا اہتمام خلوص عقیدت سے ہو رہا ہے۔

اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کا سفر شملہ

۱۳ اگست یوم چہارشنبہ کو رات کے ساڑھے نو بجے اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے اپنے برادران ذیشان و مختصر خدم و حشم کے بغرض ملاقات ہزا کسلنسی وائسرائے بہادر و دیگر اراکین بذریعہ اسپیشل ٹرین شملہ تشریف لے گئے۔ بندگان عالی خدا ... کا پہلا سفر مبارک ہے جس کے مفصل کوائف ہم آیندہ اشاعت میں درج کرینگے۔

اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی ہوشمندی کی قابل رشک مثال

زمانہ شباب ایک ایسا زمانہ ہوتا ہے جس میں عیش پرستی و شباب زیادہ دلفریب ہو جاتا ہے۔ بخلاف اسکے اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی ہوشمندی کے نمونے نہایت قابل رشک و قابل تقلید ہیں سرگرمیوں نے ہمارے سامنے ایسا نمایاں ثبوت پیش کیا ہے جس کو ہم بالکل غیر معمولی اور خداداد قابلیت و ذہانت سے تعبیر کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ عنان حکومت دست مبارک میں آتے ہی اعلیحضرت نے ریاستی نظام دیکھنے کیلئے خصوصیت و دلچسپی ظاہر فرمائی اور جس معیار پر بنفس نفیس ہر جزوی و کلی امور و معاملات کا انجام دینا شروع کئے ہیں انکا پتہ اکثر گذشتہ نمونہ از خروارے کے مصداق ان صفحات کے ان احکامات سے چلا ہوگا جو بجنسہٖ شائع کر چکے ہیں اور سامنے آتے ہیں۔ غور کیا ہوگا کہ ایک زمانہ کو جس بیدار مغزی اور جوان ہمتی اور عالی دماغی کا سرچشمہ ہونا چاہئے الحمد للہ وہ خصائل حسنہ اعلیحضرت میں موجود ہیں اعلیحضرت اپنے تمام ملازمین کو خدمات سپرد کرنے خواہ وہ اہل قلم ہوں یا اہل سیف ہر وقت و ہر لحظ چاق و چست اور وقت کا پابند جفاکش مستعد دیکھنا ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں۔ اور منشاء عالی یہ ہے کہ ہر عہدہ دار اور اسکے تمام ماتحتان و افسران کی آسائیاں کام کرنیوالے ہوں اور کام و وقت کی قدر جاننے والے۔ یہ معمولی بات نہیں ہے کہ ایک ایک تاریخ میں بیسیوں روبکار جاری کرائے جاتے ہیں اور ہر روبکار کے ایک ایک حرف کی جانچ پڑتال بنفس نفیس خود حضور پرنور کرتے ہیں۔ اعلیحضرت جس کام کا جو وقت مقرر کردیا ہے اور جو وقت مقرر ہو چکے ہیں، روزانہ سواری اور فوجی قواعد پریڈ کی گھوڑے کی سواری میں دیکھا جائے اور انکے حسن و ترتیب پر اظہار اطمینان کرنے سے دیرینہ فوجی ماہرین کو حیرت ہے۔ الحمد للہ حافظہ کا یہ عالم ہے کہ شہر کے اکثر ممتاز گھرانوں کے اسماء الرجال حضور کو حافظ ہیں۔ اور اسطرح کہ زید و عمرو کا بیٹا فلاں کا پوتا ہے اور یہ اوسکی شخصیت ہے دیگر خو و مزاج ہائے پہلی وکیلی کا یہ عالم ہے کہ بیجا تکلفات کو بند کیا، عالی حضرات معاشرت تصور فرمائیے اور ہر اصلاحی کام میں مستعجل زمانہ نظم و نسق ریاست کے ہر جزوی و کلی امر پر خود حاوی ہیں۔ خصیص حکومت میں نظام عمل کی سابقہ اسکیم میں وہ تجربہ کارانہ ترمیم کر کے حکومت کی مشینری میں اسکے نصب العین کی بنیادیں قائم کررہے ہیں۔ یہ توقعات بندھ گئی ہیں کہ حکومت کا یہ دور جدید ایک درخشاں دور جدید ثابت ہوگا اور اعلیٰ قابلیت کے لوگ اپنی اعلیٰ قابلیتوں سے ریاست معالیہ کو بیش از بیش فوائد پہونچائینگے اور اعلیحضرت کی حکومت ایک قابل رشک حکومت ہوگی۔ ہماری دعا ہے کہ بندگان عالی کے عہد میں ہر فرد رعایا نازاں ہوں اور حضور کی حکومت جہاں اپنے آبا و اجداد کے نقش قدم پر چلنے والے ذیشان کے نام کو روشن کرے وہاں کم از کم ایک گوشۂ چشم سے اوس عہد کی یاد تازہ ہو جائے مگر خالق سد مدارنے کا ہی اشارہ فرماویا ہے کہ وہ نہایت اعلیحضرت کی رایہ عالی کی زبان قلم سے انتہائی وفاداری اور دعائے خیر ہی منظور ہے خدمت کی ہو اور جس کے ملک کو دوسو برس کے بعد جان نثار و وفاشعار کا بھی فخر حاصل ہو اور جس کی ان خصوصیات مفخرہ کو اعلیحضرت بنفس نفیس زمانہ و سیعد کی یادگار

نقشہ تعطیلات ترمیم شدہ مجلس [illegible] کا منظور [illegible] ۱۹۳۲ء

(۱) سنہ ۱۹۳۲ء کے لئے تعطیلات منظور [illegible] کے موافق [illegible] حکم [illegible] جولائی سنہ ۱۹۳۲ء ترمیم ہو کر [illegible] تفصیل [illegible] تعطیلات منظور [illegible] ۱۹۳۲ء [illegible] سنہ ۱۹۳۲ء [illegible] ۔ (۲) [illegible] ۔ (۳) [illegible] ۔ (۴) تعطیلات [illegible] ۔ (۵) [illegible] ۔ (۶) [illegible] تعطیل میں ترمیم ہو سکے گی۔

دستخط سررشتہ دار صاحب صدر

نمبر	نام تعطیل	تاریخ ہجری	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	دن	ایام	کیفیت
۱	نوروز	.	یکم جنوری	.	.	۱	
۲	[illegible] اکبر	.	.	جب ہو	.	۱	
۳	شب برات	۱۴ شعبان	.	.	.	۱	
۴	ولادت صاحب الزمان علیہ السلام	۱۵ شعبان	.	.	.	۱	
۵	بسنت	.	.	ماگھ سدی پنچمی	.	۱	
۶	شہادت حضرت علی علیہ السلام	۱۹ رمضان المبارک [illegible] ۲۱ رمضان المبارک	.	.	.	۳	
۷	عید الفطر	یکم شوال لغایت ۳ شوال	.	.	.	۳	
۸	ہولی	.	.	چیت بدی پروا دوج	.	۲	
۹	یوم مبارک حج	۹ ذی الحجہ	.	.	.	۱	
۱۰	عید الضحیٰ	۱۰ و ۱۱ ذی الحجہ	.	.	.	۲	
۱۱	وکٹوریہ ڈے	.	نہم نومبر	.	.	۱	
۱۲	محرم الحرام	۷ لغایت ۱۰ محرم	.	.	.	۴	
۱۳	سالگرہ ملک معظم	.	.	.	.	۱	بلحاظ [illegible]
۱۴	دسہرہ جیٹھ	.	.	جیٹھ سدی دسمی	.	۱	
۱۵	یوم وفات	۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ	۱۹ اگست ۱۹۳۲ء	ساون سدی [illegible]	جمعہ	۱	
۱۶	سلونو	۱۴ ربیع الاول	۲۰ اگست	ساون سدی پورنماشی	یکشنبہ	۱	
۱۷	ولادت حضرت رسول کریم صلعم	۱۷ ربیع الاول	۲۳ ایضاً	بھادوں سدی [illegible]	چہارشنبہ	۱	
۱۸	درگا اشٹمی	۷ جمادی الاول	[illegible] ستمبر	کنوار سدی اشٹمی	سہ شنبہ	۱	
۱۹	دسہرہ	۹ جمادی الاول	[illegible] اکتوبر	کنوار سدی دسمی	پنجشنبہ	۱	
۲۰	دیوالی	۲۹ و ۳۰ جمادی الاول	[illegible] اکتوبر	کاتک بدی [illegible]	[illegible]	۲	
۲۱	سالگرہ مبارک تخت نشینی حضور [illegible]	۲۵ جمادی الثانی	۱۶ نومبر	کاتک سدی [illegible]	دوشنبہ	۱	
۲۲	سالگرہ وفات [illegible]	یکم رجب	۲۲ نومبر	اگہن سدی [illegible]	سہ شنبہ	۱	
۲۳	ولادت حضرت امیر علیہ السلام	۱۳ رجب	۴ دسمبر	اگہن سدی [illegible]	پنجشنبہ	۱	

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خانصاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن صاحب بریلوی منیجر و ایڈیٹر چھپا اور منشی محمد امیر حسن خانصاحب بریلوی منشی صاحب حسن خان قادری نے مشتہر کیا